جھوٹ کے نقصانات

محمد شفیق ربانی توحید آبادی
متعلم جامعہ سلفیہ

الحمدللہ وسلام علی عبادہ الذی اصطفی اما بعد بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿واجتنبوا قول الزور﴾ (سورۃ الحج)

''اور جھوٹ سے بچو۔''

جھوٹ کے معنی دروغ گوئی اور غلط بیانی کے ہیں اور یہ نہایت ہی قبیح وصف ہے۔ جس میں یہ بُری صفت یعنی جھوٹ بولنے کی عادت پائی جاتی ہے۔ وہ خدا اور انسانوں کے نزدیک بہت ہی بُرا ہے اور اس کا اعتبار نہیں کیا جاتا تو رب کائنات نے دوسرے مقام میں ارشاد فرمایا:

﴿ان اللہ لا یھدی من ھو کاذب کفار﴾ (الزمر)

''اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ ناشکرے جھوٹے کو کبھی بھی سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔''

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے

((وایاکم والکذب فان الکذب یھدی الی الفجور والفجور یھدی الی النار وما یزال الرجل یکذب ویتحری الکذب حتی یکتب عند اللہ کذابا)) (مشکوۃ' بخاری ومسلم)

''اور تم جھوٹ بولنے سے ہمیشہ بچتے رہو کیونکہ جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ دوزخ کی طرف یعنی دوزخ میں داخل کر دیتا ہے۔ جو آدمی ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ ہی مقصد ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا جھوٹا لکھا جاتا ہے۔''

آدمی کو جب پتہ ہو کہ فلاں راستہ فلاں خطرناک جگہ تک پہنچاتا ہے تو کبھی بھولے سے بھی اسے اختیار نہیں کرتا۔ آخرت کے معاملے میں ہم اتنے تساہل پسند ہیں کہ جھوٹ جو براستہ فسق وفجور جہنم اور دوزخ تک پہنچاتا ہے اس کی کبھی پرواہ نہیں کی کہ اس راستے کا انجام برا ہے۔ بے دریغ جھوٹ بولنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔

معاشرے کی اکثریت جھوٹ کی لعنت اور چنگل میں گرفتار ہے اور اس کے ساتھ لازماً وہ گناہوں میں ہیں اور انجام کار جہنم ہوگا۔ (ایمان اور جھوٹ کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔)

حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا ایکون المؤمن جبانا ''کیا مومن بزدل ہو سکتا ہے۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نعم ہاں۔ پھر پوچھا گیا مومن کنجوس ہو سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا یا رسول اللہ ایکون المؤمن کذابا قال لا مومن جھوٹا ہو سکتا ہے.....؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ (موطا امام مالک)

معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بزدلی اور بخل جیسی بیماریوں میں مبتلا ہونے کا اندیشہ قبول فرمایا ہے لیکن جھوٹ کا سرے سے ہی انکار کر دیا اور مومن اور ساتھ جھوٹا بھی ہو یہ بالکل نہیں ہو سکتا۔ اس کی مثال اس طرح سمجھیے کہ جس طرح دو تلواریں ایک میان میں کبھی اکٹھی نہیں رہ سکتیں۔ اسی طرح ایمان اور جھوٹ دونوں ایک دل میں اکٹھے نہیں رہ سکتے۔ گویا جھوٹ ایمان کی بیخ کنی کرنے والا ہے' جھوٹ ایمان کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ جھوٹ اور ایمان دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔

زبان سے جھوٹ

یوں تو زبان کی بے شمار ہلاکتیں ہیں۔ مگر ان میں سے سب سے بڑی ہلاکت وتباہی سے دوچار کرنے والی چیز جھوٹ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اذا کذب العبد تباعد عنہ الملک میلا من نتن ما جآء بہ))

''جب آدمی جھوٹ بولتا ہے تو رحمت کے فرشتے اس سے ایک میل دور ہو جاتے ہیں۔ اس بدبو کے باعث جو جھوٹ بولنے سے پیدا ہوتی ہے۔'' (مشکوۃ' ترمذی)

اس حدیث سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ انسان جب زبان سے جھوٹ بولتا ہے تو فرشتے کو اس کے جھوٹ بولنے سے بدبو آتی ہے تو وہ اس سے ایک میل دور بھاگ جاتے ہیں اور مزید فرمایا کہ جھوٹ منافق کی نشانیوں میں سے ہے اور جھوٹ منافقت کا بیج ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں جس آدمی میں ہوں وہ پکا منافق ہوتا ہے اور جس میں ان میں سے ایک خصلت پائی جاتی ہے اس میں اسی قدر نفاق ہوگا۔ یہاں تک کہ اسے ترک کر دے وہ چار چیزیں یہ ہیں جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے اور جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے اور معاہدہ کرے تو غداری کرے اور جھگڑا کرے تو گالی دے۔'' مشکوۃ' بخاری' مسلم ونسائی)

انسان ذرا غور تو کر! کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی چاروں نشانیوں کا تعلق جھوٹ سے ہے۔ امانت میں خیانت کرنا ایک عملی جھوٹ ہے اور گفتگو میں جھوٹ بولنا صریحاً جھوٹ ہے اور وعدہ خلافی کرنا بھی عملی جھوٹ ہے۔ جھوٹ کے بغیر کوئی آدمی منافق نہیں ہو سکتا اور جو جھوٹ بولنے لگ جائے تو گویا اس نے نفاق کا بیج بو

دیا اور دوسری برائیاں اس سے جنم لینا شروع ہو جاتی ہیں۔

دیکھنا بھائی کہیں یہ نشانیاں ہم میں تو نہیں۔ کہیں بات بات پر جھوٹ ہمارا وطیرہ تو نہیں بن چکا۔ ہم کسی سے جھگڑ پڑیں تو گالیوں پر تو نہیں اتر آتے اور ہم امانتوں میں خیانت تو نہیں کرتے اور وعدوں کی خلاف ورزی تو نہیں کرتے۔ اگر کرتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری جگہ یوں فرمایا:

((وان صام وصلی وزعم انه مسلم))

اگرچہ ان چار نشانیوں والا روزے رکھتا اور نمازیں پڑھتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو مگر وہ پکا منافق ہے۔ اس لیے زبان کے جھوٹ سے بچنا چاہیے۔

جھوٹ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نفرت

جھوٹ ایسا برا فعل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم شفیق و رحیم ہونے کے باوجود جھوٹے آدمی سے نفرت کرتے تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں بدترین اخلاق جھوٹ ہی تھا اور اگر کوئی آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں جھوٹ بولتا رہے تو اسے دل میں رکھتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو علم ہو جاتا کہ اس نے اس سے توبہ کر لی ہے۔ (صحیح ابن حبان، ترمذی)

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جھوٹ سے کتنی نفرت تھی کہ اس آدمی سے اتنی دیر نفرت کرتے رہتے تھے جب تک وہ جھوٹ سے تائب نہیں ہو جاتا تھا اور اس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی نفرت تھی۔

بہتان طرازی

یہ بھی ایک قسم کا جھوٹ ہے کیونکہ بہتان کا مطلب یہ ہے کہ جان بوجھ کر کسی بے گناہ کو گنہگار ٹھہرایا جائے یا اس کی طرف کوئی ناکردہ گناہ یا کوئی برائی منسوب کی جائے۔ یہ بھی بہت سنگین جرم ہے۔ مگر افسوس یہ بیماری عورتوں کی مجلسوں میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ جہاں چار لوگ کھڑے ہوتے ہیں، کسی دوسرے پر الزام تراشی، عیب چینی اور افتراء و بہتان طرازی کی باتیں ہو رہی ہیں اور عورتیں وہ تو اللہ کی پناہ شاید ہی کوئی دو عورتیں کھڑی ہوں تو کسی تیسری پر بہتان طرازی نہ کر رہی ہوں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿ومن یکسب خطیئة او اثما ثم یرم به بریأ فقد احتمل بهتانا واثما مبینا﴾ (النساء:۱۱۲)

''جو شخص کوئی گناہ خطا کر کے کسی ناکردہ کے ذمہ تھوپ دے تو اس نے بہت بڑا بہتان اور کھلا گناہ کا ارتکاب کیا۔''

یہ اللہ تعالیٰ کا اعلان ہر مرد اور عورت کے لیے ہے۔ عزت و آبرو انسان کو ہر چیز سے عزیز تر ہوتی ہے۔ مال اور جان و منصب کو بھی اس پر قربان کر دیتا ہے۔ اس لیے اس کی حفاظت کے لیے شریعت نے خصوصی احکامات جاری کیے ہیں۔ تاکہ جھوٹا آدمی کسی سچے آدمی یا عورت کی عزت و آبرو کو خاک میں نہ ملا سکے اور اس کی روک تھام کیلئے ایک مضبوط حصار لگائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿والذین یرمون المحصنٰت ثم لم یاتوا باربعة شهداء فاجلدوهم ثمنین جلدة ولا تقبلوا لهم شهادة ابدا واولئک هم الفسقون﴾ (النور)

جو لوگ پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ پیش کر سکیں تو انہیں اَسّی کوڑے لگاؤ اور کبھی بھی ان کی گواہی قبول نہ کرو۔ یہ فاسق لوگ ہیں جھوٹی تہمت لگانے والے کو دنیا میں اَسّی کوڑے لگائے جاتے ہیں اور اس کی گواہی ہمیشہ کیلئے کبھی قبول نہیں کی جاتی اور اس پر فاسق فاجر کا حکم لگایا جاتا ہیں۔ تہمت لگانے والے کو تین سزائیں تو اسی دنیا میں مل جاتی ہے اور آخرت میں بڑا بھیانک انجام ہے اور وہ آخرت میں سرخرو نہ ہوگا۔

﴿ان الذین یرمون المحصنٰت الغٰفلٰت المؤمنٰت لعنوا فی الدنیا ولاخرة ولهم عذاب عظیم﴾ (النور)

''جو لوگ پاک دامن بھولی بھالی باایمان عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا و آخرت میں ملعون ہیں اور ان کے لیے بڑا بھاری عذاب ہے۔''

کسی پر بہتان لگا دینا، کسی پر جھوٹ بول دینا، کسی کی عیب جوئی کرنا، کسی کی ناجائز تنقیص کرنا یہ سب باعث عذاب اور اللہ کی رحمت سے دوری کا سبب ہیں۔

جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں دو عورتوں کا ذکر کیا گیا۔ ایک بہت زیادہ نفلی روزے اور نفلی صدقہ کرتی ہے۔ مگر اس کی زبان سے اس کے ہمسائے تنگ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ جہنم میں جائے گی۔ دوسری کا ذکر کیا گیا کہ وہ زیادہ نفلی روزے اور نفلی صدقہ تو نہیں کرتی مگر وہ اپنے ہمسایوں کو زبان سے تنگ نہیں کرتی تو فرمایا ((هی فی الجنة)) (بخاری، بیہقی)

اس حدیث سے معلوم ہوا کثرت نوافل کے باوجود اگر انسان کی زبان سے لوگ تنگ ہیں اور زبان کنٹرول میں نہیں رکھتا تو آخرت میں وہ کبھی سکون نہیں پائے گا۔

گناہوں کی بنیاد

ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہتا ہے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اسلام تو قبول کر لیتا ہوں مگر مجھ سے چار کام نہیں چھوٹ سکتے۔ لہٰذا اگر آپ مجھے اسلام قبول کر لینے کے بعد بھی ان کاموں کی اجازت دیتے ہیں تو میں آپ کا دین قبول کر لیتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کیا کام ہیں۔ کہتا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چوری، شراب، زنا اور جھوٹ۔ چوری کرتا ہوں تو مال آ جاتا ہے۔ جب شراب پیتا ہوں تو زنا اور بدکاری کا ارتکاب کرتا ہوں۔ پھر جھوٹ بولتا ہوں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اسلام قبول کر لے کوئی بھی نہ چھوڑ۔ صرف ایک میرے کہنے پر چھوڑ دے۔ کہنے لگا کیا.....؟ فرمایا جھوٹ چھوڑ دے۔ اب وہ اسلام تو قبول کر لیتا ہے۔ کچھ دیر گزری چوری کا دل میں

خیال آ گیا۔ چوری کرنے کے لیے پھر وہ سوچتا ہے چوری تو کرلوں گا مگر جھوٹ تو نہیں بولنا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے پوچھیں گے تو سچ بتاؤں گا تو ہاتھ کٹ جائے گا۔ شراب پینے خیال آیا، جھوٹ تو بولنا نہیں اگر اسلامی عدالت نے پوچھا تو پھر اسّی کوڑے لگیں گے۔ بدکاری کا خیال آیا۔ سوچتا ہے اگر بدکاری کروں گا جھوٹ تو بولنا نہیں اگر سچ بولوں گا تو پتھر مار مار کر سنگسار کر دیا جاؤں گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پُر حکمت حکمت عملی نے ایک جھوٹ چھڑا دیا جس سے سارے گناہ ہی چھوٹ گئے۔ جھوٹ کیسا گناہ ہے کہ ہر گناہ کی بنیاد جھوٹ ہے اور ہر نیکی کی بنیاد سچائی ہے۔ اس لیے جھوٹ آدمی کو چھوڑ دینا چاہیے۔

آج کل جھوٹ عام ہو چکا ہے

آج ہم لوگ جس قدر مہذب کہلاتے ہیں، اسی قدر جھوٹ کے عادی بنتے جا رہے ہیں اور زندگی کے تمام شعبوں میں جھوٹ ایک بنیادی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ قولی و تحریری جھوٹ تصدیق کیے بغیر بات کرنا بھی جھوٹ ہے۔ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے۔ میڈیکل سٹیفکیٹ میں جھوٹ، کریکٹر کا جھوٹا سٹیفکیٹ، جھوٹی حاضری لگانا، جھوٹی رخصت حاصل کرنا، رفاہی اداروں کے نام پر جھوٹ، عدالت میں جھوٹے وکیل وکالت میں جھوٹ، حکام کا رعایہ سے جھوٹ، کاروبار میں جھوٹ، منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ، اللہ پر جھوٹ بولنا، دعویٰ نبوت، نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ، جھوٹی موضوع احادیث۔ جھوٹ جہنم میں لے جائے گا۔ جھوٹ سے برکت ختم ہو جاتی ہے، جھوٹ سے فرشتوں کی نفرت ہے، جھوٹ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی نفرت ہے۔

جھوٹ چھوڑنے کے فوائد

جھوٹ جیسی لعنت جس سے قبائل کے قبائل دشمن ہو جاتے ہیں، بھائی بھائیوں سے جدا ہو جاتے ہیں۔ باپ بیٹے میں لڑائی ہو جاتی ہے۔ استاد شاگرد سے نفرت کرنے لگتا ہے۔ ایک جھوٹ سینکڑوں گھرانوں کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ اسی وجہ سے خالق کائنات نے ایمان کے دعوے داروں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

﴿یاایھا الذین امنوا اتقوالله وقولوا قولاً سدیدا یصلح لکم اعمالکم ویغفرلکم ذنوبکم ومن یطع الله ورسوله فقد فاز فوزا عظیما﴾ (الاحزاب)

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور بات سیدھی کہو۔ اللہ تعالیٰ تمھارے اعمال کو درست کر دے گا اور تمھارے گناہ معاف فرما دے گا اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو بے شک اس نے بہت بڑی کامیابی کو حاصل کر لیا۔"

اس لیے انسان کو جھوٹ سے بچنا چاہیے اور ہمیشہ سچ بولنا چاہیے اور سچ آدمی کو جنت میں لے جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سچ بولنے کی اور جھوٹ جیسے برے فعل سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اہل حدیث کے امتیازی مسائل پر مشتمل سات اشتہارات

مکمل سیٹ مفت منگوائیں

ادارہ تبلیغ اسلام جام پور کی طرف سے درج ذیل سات اشتہارات کا مکمل سیٹ مفت زیر تقسیم ہے

☆ کیا اللہ کے سوا کوئی اور مشکل حل کرنے پر قادر ہے؟ ایک سوال کی دس شکلیں۔ ☆ اوقات نماز کیلئے محمدی دائمی جنتری
☆ نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنے اور پاؤں سے پاؤں ملانے کا ثبوت ☆ سورۃ فاتحہ خلف الامام
☆ آمین بالجہر کا ثبوت ☆ اثبات رفع الیدین ☆ اہمیت نماز اور بے نماز کا انجام

ملک بھر کی تمام مساجد و دینی اداروں کے منتظمین صرف خط لکھ کر مکمل سیٹ منگوائیں اور فریم کروا کر اپنے زیر انتظام اداروں اور مساجد میں آویزاں کریں۔ مسائل حقہ کی ترویج کا یہ بہترین طریقہ ہے۔ ڈاک خرچ ادارہ خود برداشت کرے گا۔

نوٹ: فریم کروا کر آویزاں کرنے کا تحریری وعدہ آنا ضروری ہے

محمد یاسین راہی مدیر ادارہ تبلیغ اسلام جام پور ضلع راجن پور پنجاب پاکستان
فون: 0604-567218۔ موبائل: 0333-8556473

عظیم خوشخبری

دعوت دین اور قرآنی علوم و معارف کو گھر گھر پہنچانے کیلئے شہرہ آفاق اور قبولیت عام حاصل کرنے والی کتب تفاسیر انتہائی ارزاں تبلیغی نرخوں پر حاصل کریں

۱۔ تفسیر ابن کثیر	ترجمہ: مولانا محمد جوناگڑھیؒ	5 جلدیں -/490 روپے
۲۔ تفہیم القرآن	سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ	6 جلدیں -/770 روپے
۳۔ معارف القرآن	مفتی محمد شفیع	8 جلدیں -/950 روپے
۴۔ مشکوۃ المصابیح	ترجمہ: مولانا محمد صادق خلیل	5 جلدیں -/550 روپے
۵۔ خطبات اسحاق	مولانا محمد اسحاق (جھال والے)	2 جلدیں -/200 روپے

نوٹ: دو تصاویر اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ضروری ہے۔ بیرون فیصل آباد کے احباب کتب منگوانے کیلئے مزید 100 روپے ڈاک خرچ بھجوائیں۔

مرکز الحرمین الاسلامی

گل بہار کالونی مین ستیانہ روڈ فیصل آباد پاکستان

میاں طاہر 0304-3010777